(2)

شیعہ ازم

عرفانات مسیح ۱۰

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

ترجمہ اردو

حیات القلوب جلد اوّل

مؤلفہ :- علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ :- مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزاپوری کربلائی مشہدی

جس میں

حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک تمام انبیا و مرسلین کے مکمل و مفصل حالات درج ہیں

ناشران

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ - لاہور ۸

اُونی کرتا پہنے ہوئے تھے جس کے اُون کو مریمؑ علیہا السلام نے کاتا اور بُنا تھا اور سیا تھا۔ جب حضرت آسمان پر پہنچے خدا کی جانب سے آواز آئی کہ اے عیسٰیؑ دنیا کی زینت کو چھوڑ دو۔

حدیث موثق میں امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ کسی پیغمبر اور حجت خدا کا قتل ہونا یا مرنا سوائے حضرت عیسٰیؑ کے لوگوں پر مشتبہ نہیں ہوا کیونکہ وہ زندہ زمین سے اُٹھا لیئے گئے اور اُن کی رُوح زمین و آسمان کے درمیان قبض کی گئی جب وہ آسمان پر پہنچے اُن کی روح پھر اُن کے بدن میں واپس کر دی گئی۔ جیسا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنِّی مُتَوَفِّیْکَ وَ رَافِعُکَ اِلَیَّ۔ (میں نے تم کو وفات دی پھر اپنی طرف بلند کر لیا) اور حضرت عیسٰیؑ سے بیان فرماتا ہے۔ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ کُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ۔ یہ دونوں آیتیں حضرت عیسٰیؑ کی وفات پر دلالت کرتی ہیں۔

بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس وقت حضرت صاحب الامر علیہ السلام ظہور فرمائیں گے۔ نوہزار فرشتے نازل ہوں گے اور تین سو تیرہ وہ فرشتے جو حضرت عیسٰیؑ کے ساتھ تھے جبکہ وہ آسمان پر اُٹھائے گئے۔ بہت سی معتبر سندوں سے حضرت امام محمد باقرؑ و امام جعفر صادق علیہم السلام سے منقول ہے کہ حضرت صاحب الامر میں چار پیغمبروں کی سنت ہے ایک حضرت عیسٰیؑ کی جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ مر گئے یا قتل کر دیئے گئے حالانکہ وہ نہ مرے ہیں نہ قتل کیئے گئے۔

حدیث معتبر میں امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب یہودیوں نے چاہا کہ عیسٰیؑ کو قتل کریں انہوں نے خدا کو ہم اہلبیت کے حق کی قسم دی تو خدا نے اُن کو قتل سے نجات بخشی اور آسمان پر اُٹھا لیا۔

بسند معتبر حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ حضرت رسولؐ نے فرمایا کہ حضرت عیسٰیؑ کے بعد ان کی امت بہتّر فرقوں میں تقسیم ہوگئی اُن میں سے ایک فرقہ ناجی اور اکہتّر جہنمی ہوئے۔

دوسری حدیث معتبر میں وارد ہے کہ جناب امیرؑ نے یہودیوں اور عیسائیوں کے سب سے بڑے عالموں کو طلب فرمایا اور کہا کہ میں تم سے ایک بات دریافت کرتا ہوں جس کو تم سے بہتر میں خود جانتا ہوں لہذا حق کو پوشیدہ مت کرنا اور